ما شاء الله لا قوة الا بالله

۱۲۸۳

[illegible]

در مطبع نامی منشی نولکشور کانپور مطبوع گردید

حمد جناب باریتعالی

خدا کی حمد کر ای اہل غفلت | کہ تا نازل ہو تجھپر اوسکی رحمت
جو اوسکی خوف سے توبہ کریگا | اوسی جنت مین گہر بی شک ملیگا

نعت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

کری جو نعت احمد صدق دل سی | خدا عقبی مین رحمت اوسکو بخشی
وہ مقبول خدای ذو المنن ہین | شفیع عاصیان وہ بی سخن ہین
سب اونکی آل ور اصحاب ہین نیک | وحید العصر ہی اونمین سی ہر یک

آغاز نصیحت مشفقانہ

کر اپنی بخت خوابیدہ کو بیدار | تغافل چھوڑ دی اور ہو تو ہشیار
بہت غفلت مین سوئی اب تو جاگو | فریب و مکر سی دنیا کی بہاگو
ہوئی آخر شب تار جوانی | گھڑی دو ان کی ہی باقی زندگانی

اندھیری مین ہوا جو کچھ سو گذرا — اوجالی مین تو اون باتون سی باز آ
جوانی تھی شب دیجور ظلمت — اگر اوسمین ہوئی کچھ تجھسی غفلت
عیان اب تو ہی ظالم صبح پیری — تدارک اوسکا کرلی گوشہ گیری
اندھیری رات مین جو کچھ کہ ہو جائے — ولی کرنی ہی اوسکی دن مین شرمائے
پھنسا ہی سخت خبث چاہ مین تو — اگر اہی دان کی اندر چاہ مین تو
بڑھاپی مین بھی حرص مال و زر ہی — فدائی کلہ خان سیمبر ہی
کبھی سیر چمن کی آرزو ہی — کبھی مشتاق و محو رنگ و بو ہی
پیام یاس ہی موکی سفیدی — پڑھین ہین داستان ناامیدی
ہراک موئی سفید تن زبان ہی — پیام مرگ کو کرتا عیان ہی
نہ سمجھا گر تو یہ روشن بیانی — زبان حال کی گوہر فشانی
تو بھائی پھر تری فہمید کیا ہی — ذہانت کیا ہی عقل و دید کیا ہی
زن و فرزند سی اب موںہہ کو موڑو — ذرا دنیا کی ان قصونکو چھوڑو
محبت اونکی گر حق کو بھلا دی — تو اوسکو لوح سینہ سی مٹا دی
مگر اونکی جو حق ہین وہ ادا کر — کہ رکھین تجھکو دوزخ سی جدا کر
سکھانا اونکو احکام شریعت — ہوا ہی فرض تجھپر فی الحقیقت
عطا کر نان و نفقہ اونکو طاہر — نہو افراط و تفریط اوسمین ظاہر
موافق شرع کی رکھہ اونسی تو ربط — نہو اونکی محبت مین زرا خبط

نہ ہو پیری میں جوانی ہی کر کچھ عبادت
قیامت ہی قیامت ہی قیامت

کسی ہیں ہم تو خدا سی دل لگا تو
دوئی کی حرف کو دل سی مٹا تو

یہ عہد دل سی ہوے مشرکی چھوڑ
یہ زنّار علائق جان سی توڑ

جھلی خام دنیا دیسے باز آ
جنون و خبط سودا وسی باز آ

خدا کو چھوڑ دنیا مین پھنسا ہی
یہ کیسا تجکو مالیخولیا سہے

وہ باہم تجسی اور تو اوس سے مہجور
وہ تیری پاس وہ تو اوس سی دور

وہ خورشید جہان ہر دم عیان ہی
ولیکن تجکو بینائی کہان سہے

وہی نور سماوات و زمین ہی
تجلی اوسکے ظاہر ہر کہین ہی

نظر آتا نہین تجکو جو وہ نور
کدورت نفس کی اندر سی کر دور

تجھی مانع ہی تیری ہی کدورت
حجاب تن سی ہی ساری یہ ظلمت

جو ہی تو چاہتا وہان تک رسائی
صفائی کر صفائی کر صفائے

خدا کی نام کا تو مصقلہ کر
یہ زنگ آئینہ دل سی جدا کر

نہین ہی یہ اسم اعظم کیمیا ہی
مس قلب سیہ جس سی طلا ہی

ہی فرمان الٰہی فاذکرونی
کیا کر ذکر مین ہر دم فزونی

کرو تم ہر وقت ہو وہ ذکر اللہ
خدا ہوتا ہی بیشک اوسکی ہمراہ

[illegible] وصل [illegible] تجکو [illegible]
نہین اس سے [illegible] تجکو پھر یا سی

[illegible]
[illegible] ہی

وہی اوس وقت تیرا ہمنشین ہی — وہی وقتِ وصالِ نکتہ بین ہی
تری ہر سانس نخلِ موسوی ہی — یہ جزر و مد جواہر کی لڑی ہی
ترا یہ دم دمِ عیسیٰؑ ہی غافل — مگر بیہودگی مین اسکو باطل
فدای رنگ و بو تو کارِ طفلان — عبث کی جستجو ہی کارِ طفلان
یا مین ریشِ دراز و شانہ سازی — اگر تو شغلِ طفلان خاکبازی
نہین طفلی یہ زیبا ایامِ پیری — فقیری لی فقیری لی فقیری
نہین یہ ظلمتِ شب دن ہی تہا — نہ میرا یہ نہین ہی روشنائی
بہت نزدیک ہی اب وقتِ رحلت — یہان ہی دم کی دم بس تجکو مہلت
ابہی تک خوابِ غفلت مین ہی بدمست — ہوا و حرصِ دولت مین ہی بدمست
جو آوی تو ہو یہ لعل و گہر — کیا پیدا اجینی مال و زر ہے
بسیکا ہی یہ سب گلزار گلشن — وہی ہی نخلبند خار و سوسن
اوسی ہی غم اوسی سی ہی خوشی ہی — اوسی سی یہ الم اور خرمی ہی
اوسی سی بود و نابود جہان ہی — اوسی سی ہستی کون و مکان ہی
اوسی سی کان یاقوت و گہر ہی — اوسی سی مال و ملک و سیم و زر ہی
اوسی سی ہی حضیض و پستی و اوج — اوسی سی ہی حباب و قطرہ و موج
وہی ہی تار و پود نسجِ افلاک — وہی ہی فیض بخش مرکزِ خاک
غضب ہی اصل سی گر ہو کی غافل — فروعِ بی بقا پر ہو کی مائل

حسن تو خاک بن کر سرکشی چھوڑ
بشر ہو جا صفاتِ آتشی چھوڑ

نتیجہ خاک کا ہے باغ و گلشن
نتیجہ آتش کا کیا ہی دود و گلخن

بعونِ مغز سی کھو بادِ نخوت
تکبر او تبختر ہی ضلالت

بشر کو چاہیے کبر و منی کیا
غرور و غرہ و پندار و منی کیا

جو خاکی ہی تو ہو جا خاک مصاف
تجھے زیبا نہین ہی خودنمائی

شعار خاکیان ہی خاک بیزی
تجھے کیا چاہیے تندی و تیزی

تو ہی کیا چیز کیا ہی تیری خواہش
فزونی کیا تری اور تیری کاہش

حیاتِ تن ہی حبابِ بحرِ قدرت
ملی ہی عاریتی ہستی کا خلعت

ہوا سی ہی نمود و بود تیری
فقط اک دم سی ہی بہبود تیری

یہ خیمہ جسم کا جو خوشنما ہے
سہاری پر ہوا کی یہ کہ اسنے

نہ اسکا ہی بہروسا نہ ٹھکانا
لگا ہی اس سی دل وہی دیوانا

تجھے تو خاک مین گڑنا ہی آخر
گڑھی مین قبر کی پڑنا ہی آخر

ابھی اس جسم کو پامال کر تو
جو آگی ہوگا وہ فی الحال کر تو

بسانِ خاک تو افتادگی لی
تکلف چھوڑ دی اور سادگی لی

بدن ہی تخم اوسکو خاک مین بو
کہ تا سیراب باطن کا چمن ہو

ہزارہ دن پھل پہل ہون وس سی پیدا
بہت انوار نادر ہون ہویدا

خدا کی وصل کی بیہودگی چھوڑ
ہوا و حرص کی آلودگی چھوڑ

سنبھل اب ہی نہیں وقت شرارت | ریاضت کر ریاضت کر ریاضت
بہت سونی پہ شب کی مبتلا ہے | تجھی خواب گران وہ پیش پا ہے
نہیں جس خواب کی بہائی نہایت | پڑا سویا کرے گا تا قیامت
اگر ہمرہ تری حسن عمل ہے | تو پھر بچنے کی ہی بہائی امل ہے
وہ ایمان ہی گہر دل کی صدف مین | عمل کی لعل رخشندہ ہین کھنین
نہیں وہ موت ہی گلشن سروسی | نہیں تابوت ہی وہ طور موسی
تو ہی وہ قبر تیری حجلۂ ناز | لحد آغوش یار عشوہ پرداز
سو وہان مست خواب ناز ہی تو | انیس و ہمدم و ہمراز ہی تو
معاذ اللہ اگر نوع دگر ہے | تو پھر تیرا جہنم ہی مقر ہے
بدن ہی اور گزر آتشین ہے | شرار نار و مار خشمگین ہے
تمامی عمر تدبیر بدن کی | ہمیشہ فکر تعمیر بدن کی
سو اب ان رات اسکی بیڑی مین | گذاری تہ ساری بیری مین
رہا مصروف خواب و خورد و نوش | خدا کو کر دیا دل سے فراموش
سو دیکھا تو نے جو آئی وفا کے | تجھی وقت ضرورت مین دغا دے
رفیق اپنی جو تھی سب عضو تن کی | شریک اپنی تہی و رنج و محن کی
ہوئی بیزار سب اس صحبتی سے | الگ ہو نکلی بی رغبتی سے
چلی سب کوچ کر کی تجھ سی آگے | اکیلا چھوڑ کر پہلی ہی بہاگے

جو اس وحشت پہ وحشت میں پڑا تھا ۔ بلا و رنج کش غربت مین چھوڑا
مری الفت سی ایسی ہاتھ دھو بیٹھے ۔ خبر لینی کو پھر میری نہ آئے
نہ آئی اور نہ بھیجی دستی دیکھا ۔ کہ ہی کیا حال اپنی آشنا کا
نہ کانون نی سنا کچھ میرا کہنا ۔ نہ دیکھا آنکھ نی کچھ حال بیکس
نہ دامنون کو خبر وہ جو ہن کہیے ۔ کہ کیا حالت ہی کہانی مین جس کے
حرارت قلب کی بھی ہو گئی سرد ۔ برودت سی سراسر مین ہی درد
جو نفسانی و حیوانی تھی قوت ۔ کہ جسکی ہی بنا بس آدمیت
ہوئی وہ یک لخت بالکل منحنی ہی ۔ طبیعت تنگ ہی افسردہ دل ہی
جو بازو تھے تڑپ تھی پنجہ شیر ۔ کیا ہی اوسکو عشق نی بسمل بتیر
کبھی سرسام کی باعث درد سر ہی ۔ کبھی ضعفِ بصر درد کمر ہی
مقابل تھا جو قد سروِ ارم کی ۔ دو تا مثل کمان ہی بارِ غم سی
جو رخ مانند گل سیراب و تر تھا ۔ ہوا خشکی سی ابتر حال اوسکا
بھرے جو دن کو گنتی تھی ستارے ۔ وہ آدھی رات ہی نزلہ کی ماری
جگر کا تھا جو کچھ امر طبیعی ۔ ہوا مختل ز تقدیر اس کے
دل و دماغ ایسا نقاہت سی ہی لرزان ۔ بسانِ آسیا ہی آپ گردان
[illegible] ۔ وہ ہر اک حال بد مین مبتلا ہی
کسی مین کچھ نہ طاقت ہی نہ قوت ۔ مصیبت ہی مصیبت ہی مصیبت

ہوئی راہی عدم کی یارِ جانی — شاہی بدھی تنہا زندگانی

حسن تو بھی تو اب ہشیار ہو کر — ذرا تو فکر تابوتِ بدن کر

کیا ہی جسطرح اسنی تجھی خوار — اسی ڈھب تو بھی ترسا کر اسی مار

طعام اسکو کھلا اچھا نہ پاسلنے — خدا کی راہ مین کر اسکو کاسنے

غذا ہی روح ذکرِ نام حق سے — غم و درد و الم رنج و قلق ہی

بدن کو تیری جس شی سی ہو فرحت — اوسی سی روح مین ہوتی ہی ظلمت

بدن کی پرورش نقصانِ جان ہی — تن انسانی مین ای بھائی زیان ہی

درستی مین ہی اسکی سو خرابی — شکست اسکی ہی تیری کامیابی

غذا کی واسطی تن پروری چھوڑ — غریبی کر غریبی برتری چھوڑ

فقط وان عجز منظورِ نظر ہے — تکلف جسمین ہی بیرون در ہی

نہین کچھ جا ہی غم گر تن ہوا سست — بشر کو چاہیے ایمان و جان چست

وہی جس سی بشر کو برتری ہی — بڑھاپی اور جوانی سی بری ہی

بدن کو چھوڑ جی کی پیروی کر — کدورت اوسکی کھو صیقل گری کر

بدن جی پر پلاسِ عارضی ہے — زر و زیور لباس عارضی ہی

ابد تک تار ہی پھر نوجوان تو — غم و فکر و الم سی برکران تو

بڑھاپا کیا ہی گر جی مین ہی صحت — ضعیفی کیا ہی گر دل مین ہی ہمت

صفات تن پہ مت مبتلا ہو — صفات ذاتی سی آشنا ہو

جسی کچھ جہان سی ہی آشنائی ۔ او سیکو ہی حد تک اس رسائی
تو اپنی آپ کو پہچان بھلا سی ۔ نہی ہین ہی جو کچھ ہی جہاں سے
حقیقت سی ہی اپنی بی خبر تو ۔ جہالت سی بھری ہی سر بسر تو
تو ہی آئینہ انوار حق ہے ۔ تو ہی گنجینہ اسرار حق ہے
عطا تجھکو ہوا بار امانت ۔ خلافت کا عطا ہی تجھکو خلعت
بنی تیری کو تاج کرمنا ملا ہی ۔ تری ہی شان مین قالو بلی ہی
تو ہی ہی مظہر نور حقیقت ۔ تو ہی ہی موسی طور طریقت
تو ہی تو معدن ہر خیر و شر ہی ۔ تو ہی تو مخزن نفع و ضرر ہی
بنی نی غور کر جو کچھ کہا ہی ۔ ترا ہی تخلیہ او تحلیہ ہی
شریعت ہی فقط تہذیب اشباح ۔ طریقت کو سمجھ تہذیب ارواح
ریاضت کیا ہی تن کو خوار کرنا ۔ شہادت ہی بدن کو زار کرنا
ولایت کیا ہی باطن کی صفائی ۔ ضلالت کیا ہی اپنی خود نمائی
وہ استعداد انکو عطا ہی ۔ کہ جس سی یہ ہر اک کا پیشوا ہی
اگر یہ ہو تو ہو شیطان سی بدتر ۔ نہ ہو تو تو فرشتونکا ہی سرور
بدی اور نیکی سب تجھ مین بھری ہے ۔ یہ دنیا کیا ہی دار الامتحان ہے
[illegible] جو ہی خشک یا تر ۔ ہی تیری منفعت قدرت کی اندر
[illegible] کہ تیرا صاف ہو دل ۔ خدا کی ذکر پر کر دل کو شاغل

[illegible]

صفائی قلب تا حاصل ہو تجکو ترا دل صاف مثلِ آئینہ ہو
مراتب جستجو کی سب ادا کر تو شرطِ پیر کامل مین رہا کر
ہدایت پیر کی جب تک نہ تو پای نہ تیری رشتۂ مقصود ہاتہ آی
ولیکن سلسلہ مرشد کا تیرے رسولِ پاک تک سب راست پہونچے
مراتب فقر کے وہ جانتا ہو طریقِ معرفت پہچانتا ہو
شریعت کا ہو پیرو جان و دل سی طریقت ہو ٹپکتی آب و گل سی
ملی جب ایسا تجکو پیر کامل ترا ہو مدعا سب دل کا حاصل
کدورت دل کی تیری دور کردی ترا دل نور سی معمور کردی
عمل بہی ایک مین تجکو بتاؤن نہایت رہ رسیدہ ہی مین کہاؤن
پڑہا کر روز سنتر بار الحمد نہ کرنا ترک تو زنہار الحمد
اور اوسکی بعد پڑہ بس یہ دعا تو جو لکہی حاشیہ پر مین نی خوشخو
خدا سی اپنی پہر یہ التجا کر جنابِ کبریا مین تو دعا کر
کہ ای معبودِ برحق ای مری رب کوئی بندہ جو ہو تیرا مقرب
اب اوس عاصی کو تو اوس سی ملا دے جمالِ پاک اوسکا تو دکہا دے
کہ مین صحبت سی اوسکی بہرہ ور ہون بوسیلہ ہی جسکی تجکو پاؤن
سدا مشغولِ ذکرِ کبریا رہ ہمیشہ صحبتِ بد سی جدا رہ
ملی صحبت اگر نیکون کی تجکو تو تیرا دین و دنیا مین بہلا ہو

اللهم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ اللهم ارنا حقایق الاشیاء کما ہی توفنا مسلمین والحقنا بالصالحین

بدی جو شخص کی سب تیری زائل ہوان اخلاق حسن سب تجھکو حاصل
نہ ہرگز صحبت بد مین گذر کر بُرون کی پاس سی ہر دم حذر کر
جو کوئی نیک بد صحبت مین بیٹھی وہ صحبت اوسکو بس ویسا ہی کر دی
اگر بد صحبت نیکون مین جاے تو وہ اپنی تئین پھر نیک پاوے
ہوا ہی تجربہ اسکا تو اکثر اثر صحبت کا ہوتا ہی مقرر

مناجات بحضرت خالق کائنات

الٰہی پادشاہی ہی تجھی تجھی ہی دو جہان کی پادشاہی
کسی پر آگ کو گلشن کری تو کسی پر باغ کو گلخن کری تو
کری شاہون کو درویشون کا محتاج گدا کی کفش پا دیوی وہ تاج
فقیرون کو بنا دی بن غنا سے امیرون کو بنا دی بن عنادی
یہ رتبہ دی فقیرون کو کہ سکندر جسکی آگی اک گدا ہو
تو ہی ہر شخص کا حاجت روا ہی غریب خستہ کی تو ہی دوا ہی
مساکینون کو کر دی صاحبِ تاج شہنشاہون کو کر دی دم مین محتاج
فرشتون کو کری محبوس درچاہ بشر کو آسمان پر دی وہ نی راہ
دیا جو کچھ یہ سب تیری عطا ہی جو کچھ تو دی وہی شی بی بہا ہی
غریبی مفلسی جاہ و امیری طفولیت جوانی یا کہ پیری
جو کچھ تو نی دیا سو ہی غنیمت ولی درکار ہی تیری حفاظت

نہیں ظالم کی پنجون سی بچا تو — کسیکا زور مت ہمکو دکھا تو
نہیں کچھ حرص ہمکو سلطنت کی — نہ خواہش جاہ و مال و مملکت کی
تری غصہ کی ہم قابل نہیں ہین — تری خفگی کی ہم حامل نہیں ہین
حسن کیون موت سی ڈرتا ہی اتنا — عذاب قبر کا کرتا ہی خطرا
گناہون کا ہی ناحق دغدغا ہی — حساب حشر کا کھٹکا یہ کیا ہی
جہان وہ عروۃ الوثقی ہو موجود — نبی حضرت محمد سا ہو موجود
تجھی اوس جا مین کیا خوف و خطر ہی — شفاعت کو جہان خیر البشر ہی
تجھی کیا اوس سفر کا دغدغا ہی — جہان کا میر منزل مصطفی ہی
محمد رحمۃ للعالمین ہی — محمد مقتدای مرسلین ہی
محمد شافع روز جزا ہی — محمد صاحب تاج و لوا ہی
محمد عذر خواہ مذنبین ہی — محمد دستگیر عاجزین ہی
محمد سرور کون و مکان ہی — محمد بادشاہ دو جہان ہی
محمد دردمندونکی دوا ہی — محمد مایۂ ہر بی نوا ہی
محمد مونس غمخوارگان ہی — محمد چارۂ بیچارگان ہی
محمد ہی سراپا ابر رحمت — محمد ہی فقط کان مروت
توسل جسکو کچھ اوس ذات سی ہی — وہ بالکل دور سب آفات سی ہی
ہر اک زاغم سی کیا زغم تر خدا ہی — پدر مادر سی سو حصہ سوا ہی

جدائی میں جو اتنا کچھ دیا ہی
کرم اور لطف بیحد کیا ہی

عطا کیا کچھ کریگا حاضری تبا
نہ لا خطرہ ذرا تو اپنی جی میں

جب اوس غفار کی تو روبرو ہو
رجا و خوف دل سی دو بدو ہو

خدا جانی کری کیا کیا عنایت
کریگا ہی فراوان و رعایت

کری لاکھوں کرم جو تھا بتون پہ
خیال و وہم مردم سے ہو باہر

تجھی ہو چاہیی شوق زیارت
پیام مرگ کو سمجھے بشارت

نہیں یہ موت تبدیل مکان ہی
نہیں یہ موت وصل جان جان ہی

نبی نی موت اجو پل کہا ہی
یہی اس رمز کا بس مدعا ہی

علائق جسم کی آب تہ ہوتی ہیں
بغیر از مرگ وہ کب ٹوٹتی ہیں

مقید ہی ہزارون قید میں تو
سدا ہی بند زندان فرزند میں تو

بغیر از مرگ تو کب ہو مجرد
نہ ہو مسمار جب تک جسم کی سد

حجاب تن سی ہی ساری جدائی
گیا جب یہ ہوئی جی کو صفائی

نہیں وہ موت ہی آہ زندگانی
ملی اس او کی جس سی نشانی

غرض مرنی مین بالکل فائدہ ہی
ڈری جو اس سی وہ نا آشنا ہی

ہوا گو فرع سی اپنی جدا تو
ولیکن اصل سی تو جا ملا تو

پہنچی گو تجھے فرزندان و دختر
ملا جد و پدر سی اپنی جا کر

سمجھا ہی جو دل سی وصل خدا کو
سمجھا ہی گا خدا اوسکے لقا کو

نہوئی موت وصل جن میسر
اگر ہو راز مرنے کا ہویدا
ہزاروں جان دے اور ہوئے کلی
حسن یہ راز مخفی فاش مت کر
سمند خامہ کی اپنی عنان روک
سمجھ کچھ تو بھی اسکے مدعا کو

اوسی چلتی ہی تو مت ہوشی فرو
یخا ہی زندگی کو کوئی اصلا
بشر گر فائدہ کیا اسکے سمجھے
کہ عقل و فہم مردم ہی ہی پابیر
خموشی ہی مناسب سن بتن بن
سمجھنہ کچھ جسے اسکا ہی نام ای خدا جو

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمہ طیبہ ہنا بطریق حضرات صوفیہ علیہم الرحمۃ کی اور اوصاف اوسکی

سنو اے مومنو کلمے کی اوصاف
بتین فرمائی جناب شاہ والا
کہ جو ہر روز کلمہ جی لگا کے
ہو اوسکی دلمیں جذب اور عشق پیدا
کری دل اوسکا پھر دنیا سی نفرت
نعیم اللہ صاحب اہل تقوی ہی
کہ بعد از فرض اس کلمے کی کثرت

پڑھو اسکو کرو تم قلب کو صاف
غلام یا علی ہی نام اونکا
پڑھی بارہ ہزار اخلاص دلسے
یہ خوبی خود بخود ہووی ہویدا
ہو سب احکام دین ہی اوسکو رغبت
و معمولات مین لکھتی ہین پیارا
ہی کرتی دور سبب دل کی کدورت

سوا اسکی جو اوسکا شیخ فرمائی
یہ کلمہ کھینچتا ہی سوی مطلوب
بس اس صورت سی تو اسکو ادا کر
بسوی قبلہ رخ کرکے دو زانو
توجہ کر بسوی قلب یک چند
اور اپنی سانس کھینچی ناف کی لا
بلند اوسکو اوٹھا تو آسمان تک
الہ کو داہنی مونڈھی پہ لا کر
اور اوسکی ضرب دی ایسی بشدت
ہر اک دم مین تو اس کلمی کو ادا کر
ہی قول بعض ارباب طریقت
کری ذکر خفی ایسا نہ جانے
جو کوئی پاس تیری ہوئی بیٹھا
کبھی جب لا الٰہ اپنے دل سے
کبھی جب لفظ الا اللہ کا تو
وہی لائق عبادت کی ہی بی شک
رہی تھوڑی سی دونون گر مشغل جاری

اوسی بھی بعد کلمے کے بجا لائی
طریقہ ذکر کا ہی اسکی مرغوب
کہ پہلی کر وضو ای نیک منظر
تو بیٹھ اور ہاتھ رکھ گھٹنون پہ خوشخو
حواس اپنی تو کر جمع آنکھ کر بند
وہان سی لاکی سوی مغز لیجا
تصور مین ہو ممکن بس جہان تک
پھر الا اللہ کو دی ضرب دل پر
کہ طاری جسم مین ہووی حرارت
شمار طاق سی پڑھ ہو کی ہشیار
کہ اکدم مین پڑھی اکیس ۲۱ مرت
کہ ہو واقف نہ اوس سی یہ زبان بھی
نہو معلوم بس اوسکو بھی اصلا
عدم سب ماسوای حق کو سمجھی
سمجھ اللہ کو باقی تو خوشخو
وہی معبود ہی عابد ہی ہر ایک
اثر ہو اوسکا تیری دلمین ساری

بہم پونچا تو اسکی مشق ایسے
ہین فرماتی علاو الدین عطار
حضور قلب ہی کہ جسقدر ہو
ہوتا ہی اسکی سمجہہ مین موجود
او الا اللہ کی ہی مزا ایسی
نہو تجکو میسر گریہ نسبت
مگر خلوت مین ہنگام تہجد
[illegible] تنہا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ بہی [illegible] کی [illegible]
[illegible] اس [illegible] شغل تجکو
[illegible] اوسکا سلسلہ [illegible]
اور اس کا ورد [illegible]

کہ دس ... مرتبہ ہوجائی بہائی
کہ کثرت کی [illegible] ہین [illegible]
کہ تیری دلمین جلد اوسکا اثر ہو
کہ سمجہی اپنی سب ہستی کو نابود
کہ ہی ہستی تری ہستی خدا کی
تو کر ذکر لسانی سے بغفلت
سمجہی کرنا ہی یہ شغل تعبد
ہی تجکو کلمہ طیب کا پڑہنا
[illegible] حق [illegible] راہ
[illegible] بہی [illegible]
[illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible]
[illegible] سکو تیرا
[illegible] سینہ سی تیری عیان
تری سینہ سی تا [illegible] منور
[illegible]

ہی دلمین شوق پڑہنی کا تری گر
کہو تن اب کا گوہی گلی کی نیچسے
نبی نی ہی کہا ارشاد ایسا
حدیثون مین بہت وارد ہوا ہی
کہ جب کہتا ہی اس کلمہ کو انسان
زمرد یاقوت کی پر ہوئین اسکی
اوڑی سوی فلک تا عرش پہونچی
تب اوسپر حق تعالی مہربان ہو
کہ ہو خاموش اب ترک فغان کر
کری وہ عرض یون اپنی خدا سی
تو مین خاموش ہو جاؤن خدایا
کہی اوس مرغ سی اصلح اللہ
کہ مینی پہلی ہی ہی اوسکو بخشا
فرشتون کو خدا پہر حکم یہ دی
زبانین دی خدا پہر اوسکو ستر
دعا حق مین کری ذاکر کی اپنی
قیامت تک رہی اوسکی دعا مین

تو اوسکو دیکہہ لی تو حاشیہ پر
بہی توفیق حق پڑہنی کی بخشی
ہی افضل مرتبہ ذکر و نہین اسکا
رسول پاک نی فرما دیا ہی
تو مرغ سبز اک پیدا خوش لحان
وہ کہنی والی کی جو منہ سی نکلی
وہ بولی مثل زنبور عسل کی
کہی اوس سی مخاطب وہ نہان ہو
سبب اس بیقراری کا بیان کر
کہ جب تو کلمی کی ذاکر کو بخشی
یہی ہی دل کی اب میری تمنا
ہوا ابتک نہین تو اس سی آگاہ
زبان سی اوسکی ہی تو بعد خلا
رہو شاہد تم اسکی مغفرت کی
کہ وہ مرغ زمرد فام خوشتر
طلب بخشش کری اوسکی خدا سی
رہی ساعی جناب کبریا مین

بروز حشر اوسکا [illegible] جب
پڑھا عقد اوسکا [illegible] یوں کہا

ہمیشہ ازبس زمین اور تا سی طانہ
[illegible] کہ زندون مین تھا [illegible]

حف و قیب اوسکا ایک پر جان
ایسا اوسکا وسی اخلاص [illegible]

حضو قلب کی معنی سمجھہ سے
ابھی الکا [illegible] لکن بس سب طاقت

ہی بن خدا [illegible] سے یہ بات مقصود
کہ خدا ہی [illegible] سیاو [illegible]

نہ حورین [illegible] جنت [illegible] بھی
فقط مقصود ہو اللہ [illegible]

پڑے اوسکا فائدہ تب ہووی نائل
لہ ہو [illegible] اک [illegible] کامل

ہوتی ہین فرج مفتاح الجنان مین
فوائد مید [illegible] کی بیان [illegible]

پڑھا کرتا ہی اسکو جو کہ دن رات
تو ملتی ہین اوسی بس تین سوغات

ہو اول خاتمہ بالخیر اوسکا
دوم یہ پہنچی نہ جان کندن کی ایذا

سوم ہو جاتی اوسکی قبر روشن
ہو وہ ظلمات کدہ مانند گلشن

چہارم جب نکیرین اور منکر آتی ہین
نظر آتی شکل اچھی اوسکو دکھلاتی ہین

ہی نعمت پانچوین اعمال نامی
کراما کاتبین سے جو کہ لکھی

سو اوسکی فیض ذریعہ برکت سی نیکیو
ملین گی داہنی جانب سی اوسکو

چھٹی سب نیکیون کا ہو سکی پلہ
بہت بھاری ہو وقت میزان چاہی

سن اب تو ساتوین نعمت بھی جانو
اگر [illegible] قابل [illegible] تعجب [illegible]

حقیقہ جیسی کا ہو وے [illegible] کا
[illegible] پر صراط [illegible]

وہ ہوگیا او حشر بر کی امت — خدا کی اوس پہ بھی ہو گیا رحمت
سنا ہی مین نی ای بابت — کہ تھا اک حضرت موسی کی امت
کیا اوسنی نہ کوئی کام اچھا — ہمیشہ مبتلائی معصیت تھا
مگر اوسکی انگھوٹھی کے نگین پر — یہ کلمہ تھا کہ خدا ای میری دلبر
نجات اوسکی ہوئی اوسکی سبب سے — گناہ اللہ نی سب اوسکی بخشے
سنو صدیق اکبر کی روایت — وہ فرماتی ہین از رہ عنایت
پڑھ استغفار تو اور کلمہ پاک — کہ دوزخ سی نہو پھر تجھکو کچھ باک
کہا کرتا ہی یہ شیطان ہر دم — کہ یہ دونون ہین مہلک میری ہم
اگرچہ ہوین مین ہلاک کہ جہان کا — ولی ہاتھون سی انکے عاجز آیا
روایت یون ہوئی حضرت علی ہی — ولی سے و ... استغفار سی
کہ سن یہ بات تو ای اہل غفلت — شب تا یک ہی روز قیامت
یہ کلمہ جو کہ دنیا مین پڑہی گا — اندھیری ہین اوس کی ہوگا او جیا
عمل ایسا ملی جس سی کہ جنت — یہی کلمہ ہی ای ارباب خبرت
صفاء قلب سی اسکو پڑھا کر — شرائط اسکی جو ہین سب ادا کر
یہ تعالی ہی عمل مکر و ریا سی — ملا دیتا ہی بندہ کو خدا سے
یہ ہی مشکل بہت تو شکر تامل — نہین کرتا کوئی کافر تحمل
بہت کافر یہ کلمہ لرزان ہی — ہو شاہی کی اوسی طاقت کہان ہی

۱۔ی استغفار و کلمۂ طیبہ

خدا سے حضرت موسیٰ نے پوچھا | کہ اے معبود مجھ کو یہ بتلا
کہ تیری یاد میں جو ہوں مشغول | وہ کلمہ ہے تری حضرت میں مقبول
کیا یہ کبریائی نے ارشاد | کہ رکھ تو کلمہ طیب کو بس یاد
اسی واسطے تو اے موسیٰ پڑھا کر | کہ تیرے حق میں ہے تاثیر بس بہتر
یہ کی پھر عرض موسیٰ نے خدایا | کہ ہے پڑھنا بہت آسان اسکا
سوا اسکے مجھے کچھ اور بتلا | کہ اوس میں ہووے دل مشغول میرا
ہوا پھر حضرت باری سے فرمان | کہ میں نے یہ کیا ہے تجھ پہ آسان
وگر نہ جتنے کافر ہیں جہان کے | اگر تو بوٹی بوٹی اونکی کٹالے
نہ نکلیگا یہ اونکے مونہہ سے کلمہ | کہ دل اونکا ہے مثل سنگ خارا
خوش الحانی سے جو ہیں اسکو پڑھتے | خدا خوش ہو کے بخشے اور ساری عمر
ہمیشہ پڑھتے کلمہ کے اے جان | گناہوں سے رہے محفوظ انسان
ہے آفات سے محفوظ وہ شخص | ہر اک لعنت سے ہو محفوظ وہ شخص
روایت کرتے ہیں یہ ابن عباس | کہ تھا جنکو شریعت کا بہت پاس
خدا نے جب بنایا آسمان کو | زمین کو اور اس ساری جہان کو
کیا اوسنے فرشتہ ایک پیدا | او ... اوسکو حکم فرمایا پھر ایسا
کہ ہو شب میں اس کلمہ کی مشغول | ... نہیں تو اپنا مشغول
پڑھا کر ذات دن ہر وقت ... | ... تجکو ...

وہ پھر ... کا ... مین ... تھی ... خوش ...
کری عجب کہ وہ موتی ... [illegible] ... قیامت ہوگی برپا
صدا ہی صور اسرافیل ... دم ... فنا ... ہی گی ... مین سارا عالم
ابھی تو ایک سائل نی یہ پوچھا ... کہ ہی جنت تو ایسی خوب زیبا
اگر فرماوین اسے محمد ... ... کتنی بھلا جنت کی قیمت
دیا تب آپ نی ... [illegible] ... کہ رکھہ اس بات کو میری تو یاد
ہی اوسکی کلمہ توحید قیمت ... پڑہا کر جاتا ہی گر تو جنت
پڑہی کلمہ جو کوئی ... دی ... تو ثواب اوسکا کسی میت کو بخشی
تو ایسے دعوی کردی ... ... کری جنت مین داخل ... ہی ...
اگر تعداد تو ... کی چاہیے ... تو لفظی تین ... پڑھ دیجے

فضائل درود تاج معمولہ شاہ محمد عبدالعزیز صاحب ساکن اعظم گدہ
خاصیتیں اس درود شریف کی جتنا ہین مختصر بیان اونکا لکھا جاتا ہی ازانجملہ
یہ بات ہی کہ اگر عروج ماہ مین شب جمعہ کو بعد نماز عشا کی باوضو خوشبو لگا کر
ایک سو ستر مرتبہ پڑھکر سو رہی گیارہ شب اسیطرح پڑھا کری تو زیارت جناب رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی مشرف ہو اور واسطی تسکین قلب کی ہر روز بعد نماز صبح کی
سات بار اور ... [illegible] ... بعد نماز عشا کی تین بار یہ وظیفہ کیا ...

[illegible]

[illegible] کر کی [illegible] اور ظالموں ورنہ اگر [illegible]

[illegible] چالیس شب بعد نماز [illegible]

[illegible] سات مرتبہ بعد نماز صبح کی ہمیشہ ورد کری [illegible]

بچہ عورت کی اکیس خرمون پہ سات سات بار دم کر کی ہر روز ایک خرما کو

کھلایا کری بعد غسل اور طہارت کی حیض آنی ورس سی بہتر ہو فضل الہی سے

فرزند صالح پیدا ہو اور اگر کسی عورت حاملہ کو کچھ خلل ظاہر ہو سات مرتبہ شمار کر

متواتر پانی پر دم کر کی پلاوی وہ عورت بلا سی محفوظ رہی اور واسطے حصول

مطلوب کی بعد نصف شب کی باوضو چالیس مرتبہ صدق اور یقین دل سی

پڑھی مطلب بر آوے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہم صل علی سیدنا و مولانا محمد صاحب التاج و [illegible]

[illegible]

[illegible]